سوال

عقیقہ اسلام علیکم چندسال قبل میرالڑکا پیداہوااس وقت میرے مالی حالات عقیقہ کرنے کے نہیں تھے براءے مہربانی آپ بتای ءں کہ اس کا کیا طریقہ ہے

جواب

لیٹ عقیقہ کرنے کا بیان السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ چندسال قبل میرے گھرلڑکا پیداہوا، اس وقت میرے مالی حالات عقیقہ کرنے کے نہیں تھے۔ اب میں عقیقہ کرنا چاہتا ہوں۔ اب اس کا کیا طریقہ کارہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! عقیقہ کرنے کا مسنون وقت توساتواں دن ہے، کیونکہ نبی کریم کی حدیث مبارکہ ہے۔ اَلْغُلَامُ مُرْتَھَنٌ بِعَقِیْقَتِہٖ یُذْبَحُ عَنْہُ یَوْمَ السَّابِعِ وَیُسَمّٰی وَیُحْلَقُ رَاْسُہ (ترمذی: 1522) بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے۔ اس حدیث مبارکہ کے مطابق تو نتیجہ یہی نکلے گا کہ ساتویں دن کے بعد عقیقہ کے لیے شریعت میں کوئی دن مقرر نہیں ہے۔ اب وہ جس دن چاہے عقیقہ کرلے۔ وہ اس کی طرف سے صدقہ ہوجائے گا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ